اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل
روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

ٹیلیفون نمبر ۹۱
دارالامان قادیان

THE DAILY
ALFAZL QADIAN.

یوم یک شنبہ

جلد ۲۸	۸ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش	۸ ذیقعدہ ۱۳۵۹ ہجری	۸ دسمبر ۱۹۴۰ء	نمبر ۲۷۹

احرار کیا ہیں؟ اور اُن کے مقاصد کیا ہیں

دُنیا کی معدودے چند لاینحل گتھیوں میں سے ایک احرار کا وجود ہے۔ اول تو اس ٹولی کی ہیئت ترکیبی ہی مجموعہ اضداد ہے۔ مذہبی عقائد و خیالات کے لحاظ سے بعد المشرقین رکھنے والے اور ایک دوسرے کو کافر قرار دینے والے اگر کسی پلیٹ فارم پر متحد نظر آئیں۔ تو اس کے معنے سوائے اس کے کیا ہو سکتے ہیں۔ کہ ان کو ذاتی اغراض اور مشترکہ دُنیوی مفاد نے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ یہ تو احرار کی بنیاد ہے۔ پھر ان لوگوں کے اعمال و اقوال میں جو تضاد ہوتا ہے۔ ہر ہر قدم پر جس طرح یہ لوگ اپنے گزشتہ اعلانات اور مشتہرہ اصول کو بالائے طاق رکھکر ان کے بالکل خلاف چل پڑتے ہیں۔ اس کی اشلہ سے تاریخ احرار کا ہر ہر ورق داغدار ہے۔

دُنیا جانتی ہے۔ اور ہندوستان کے بچہ بچہ کے کان میں زعماء احرار کے وُہ الفاظ گونج رہے ہیں۔ جو بڑے زور کے ساتھ حکومت کے خلاف وُہ کہا کرتے تھے۔ اور جن میں لوگوں کو حکومت سے تعاون نہ کرنے کی تلقین کیا کرتے تھے مولوی حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی نے تو جو احرار کے صدر تھے۔ یہاں تک کہدیا تھا۔ کہ میں موجودہ حکومت کے خلاف پُرامن بغاوت پھیلانا اپنا مذہبی فرض خیال کرتا ہوں۔ اور میں سمجھتا ہُوں۔ کہ میری نجات ایک اس بات سے ہو جائیگی کہ میں موجودہ حکومت کے خلاف لوگوں کو باغی بناؤں۔ (الجمعیۃ دہلی ۱۶۔ اپریل ۱۹۳۱ء)

پھر کہا:۔

"بحیثیت مسلمان کے اس حکومت کے خلاف پُرامن طریق سے بغاوت پھیلانا میں اپنا مذہب تصور کرتا ہُوں۔ اور میرا ایمان ہے۔ کہ میری نجات ایک اس بات سے ہو جائے گی۔ ...... ہم چاہتے ہیں۔ موجودہ نظامِ حکومت کو اپنے ہاتھوں دفن کریں"

(پرتاپ ۱۸۔ اپریل ۱۹۳۱ء)

مگر پھر وُہ زمانہ بھی آیا۔ جب جماعت احمدیہ کے خلاف فتنہ برپا کرنیکے لئے بعض حکام کے ساتھ احرار نے خاص تعلقات پیدا کر لئے۔ لیکن جب جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں احرار اور ان کے حامیوں کو مُونہہ کی کھانی پڑی۔ تو پھر رنگ بدلا۔ چنانچہ ۱۹۳۸ء میں جب یورپ میں آتش جنگ کے بھڑکنے کے امکانات بڑھ رہے تھے۔ بین الاقوامی سیاسیات کے بحرِ ذخار کی شناور مجلس احرار نے بمبئی میں ایک مجلس مشاورت منعقد کی۔ جس میں بالاتفاق یہ قرارداد منظور کی۔ کہ چونکہ جنگِ عظیم میں مسلمانوں نے برٹش حکومت کے وعدوں کا یقین کر کے اس کی مال و جان سے مدد کی تھی لیکن برطانوی شہنشاہیت نے ہندوستان فلسطین۔ اور مقاماتِ مقدسہ کے متعلق تمام وعدوں کو فراموش کر کے مسلمانوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا تھا۔ اس لئے یہ اجلاس ہندوستان اور اسلامی ممالک کی آزادی کے لئے یہ قرار دیتا ہے۔ کہ مستقبل کی جنگ میں مسلمانانِ ہند کسی قسم کی امداد برٹش گورنمنٹ کو نہ دیں" (زمزم ۲۷ مئی ۱۹۳۹ء)

پھر احرار پراونشل کانفرنس بمبئی کے خطبۂ صدارت میں یہ اعلان کیا گیا۔ کہ "جب تک مجلس احرار زندہ ہے۔ ایک مسلمان بھی جنگ میں شریک نہیں ہوگا ...... اور کہ احرار کا نصب العین یہ ہے۔ کہ انگریزوں سے تعاون نہ کیا جائے" (زمزم ۲۷ مئی ۱۹۳۹ء)

پھر اسی اخبار میں درج ہے۔ کہ مولوی حبیب الرحمٰن صاحب نے "سر سکندر کو چیلنج کیا۔ کہ انگریزوں کو لاکھوں کی فوجی امداد کے وعدے کر کے دیکھ لے جب تک مجلس احرار زندہ ہے۔ ساحل ہند سے ایک مسلمان بھی ان برطانوی جنگوں میں شمولیت کیلئے نہیں جانے دیا جائے گا"

گویا ہندوستان کا ایک ایک مسلمان اپنی ہر نقل و حرکت سے قبل مولوی حبیب الرحمٰن صاحب سے اجازت حاصل کرنے پر مجبور ہے۔ مگر اس وقت کیا کیفیت ہے۔ یہ کہ لاکھوں سپاہی ہندوستان کے ساحل سے باہر جا چکے ہیں۔ جن میں سے ہزاروں مسلمان ہیں۔ جو مجلس احرار کے مردہ ہونے کا ثبوت پیش کر رہے ہیں۔

خیر یہ تو داستانِ ماضی ہے۔ ہم یہ کہہ رہے تھے۔ کہ جنگ کے آغاز سے قبل مجلس احرار نے ایسے متمردانہ اعلانات کئے۔ جن کی مثال شاید ہٹلر کی تقریروں میں بھی نہ مل سکے۔ لیکن اس کے بعد پھر ایک انقلاب آیا۔ اور وُہ یہ کہ جب گزشتہ دنوں مجلس احرار کی شریعت کے امیر مولوی عطاء اللہ صاحب پر حکومت نے تشدد کی تحریک کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا تو انہوں نے ہائیکورٹ لاہور میں یہ بیان دیکر اپنی جان بچائی۔ کہ "میں بیس برس سے عدم تشدد کا پرچار کر رہا ہُوں۔ رنگون سے ڈھاکہ تک اور شملہ سے بمبئی تک کروڑوں آدمیوں میں میں نے عدم تشدد کا پرچار کیا۔ لاکھوں کو میں نے اپنا ساتھی بنایا۔ اور عدم تشدد کو میں مذہبی طور پر اپنا فریضہ سمجھتا ہوں"...... (انقلاب ۷ اپریل ۱۹۴۰ء)

پھر جب وُہ اس طرح جیل سے نکل کر باہر آئے تو انہوں نے ملک کے نام پہلا پیغام یہ دیا۔ کہ حکومت انگریزی کے ساتھ تعاون کیا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسی حکومت کے ساتھ جس کے خلاف "پُر امن بغاوت" پھیلانا - اور جس کے نظام کو درہم برہم کرنا وہ اپنا مذہبی فرض بتاتے تھے - چنانچہ انجمن پارک امرتسر کے ایک جلسہ میں جس کی صدارت مولوی عبد الغفار صاحب غزنوی نے کی - مولوی عطاء اللہ صاحب نے کہا -

"لوگوں کو حکومت سے پورا تعاون کرنا چاہیئے - اگر حکومت منع کرے کہ پاؤں ملا کر نہ چلیں - تو خبردار پاؤں ملا کر نہ چلیں اگر حکومت فوجی وردی یا بیج لگانے سے منع کرے تو آپ لوگوں کو چاہیئے کہ حکومت کے اس حکم کو بھی مانیں - حکومت کی مخالفت کرنا غلطی ہے"- نیز کہا - ہندوستان کو بچانے کے لئے ہم کو ہر قسم کی قربانی کرنی چاہیئے"۔

لیکن اب جبکہ کانگرس نے جنگ کے خلاف نہائت ہی افسوس ناک مہم شروع کر دی ہے - احرار کی رگ بغاوت بھی پھڑک اٹھی ہے - اور انہوں نے بھی اس فتنہ میں شرکت اختیار کرنے کا اعلان کر دیا ہے - چنانچہ احرار کی طرف سے ستیہ آگرہ کی تحریک میں شمولیت کا اعلان اخبارات میں شائع ہو چکا ہے - اور دہلی سے ۳۰ نومبر کی خبر مظہر ہے - کہ آل انڈیا مجلس احرار کے ڈکٹیٹر مولوی خلیل الرحمٰن اسی سلسلہ میں گرفتار بھی ہو چکے ہیں -

ان حالات کو پیش نظر رکھ کر کیا کوئی بتا سکتا ہے - کہ احرار کیا ہیں - ان کے اصول کیا ہیں - ان کی پالیسی کیا ہے - ان کا دین و ایمان کیا ہے ؛

مدینۃ المسیح

قادیان ۶ فتح ۱۳۱۹ ہش : - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے - کہ حضور کی طبیعت بوجہ پیچش تا حال ناساز ہے - احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ اور سر درد کی شکائت ہے - دعائے صحت کی جائے ؛

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت بخار اور درد معدہ کی وجہ سے علیل ہے صحت کے لئے دعا کی جائے -

تحریک جدید کے چھٹے سال کا خاتمہ اور ساتویں کا آغاز

تحریک جدید سال ششم کا چندہ جو مجاہد ۸ دسمبر ۱۹۴۰ء کی شام تک مرکز میں داخل کر دیں گے - ان کی یہ ادائیگی ۳۰ نومبر ۱۹۴۰ء کی میعاد کے اندر سمجھی جائے گی ؛

ساتویں سال کی مالی قربانیوں کے مطالبہ کے متعلق خطبہ جمعہ شائع ہو چکا ہے فوری توجہ سے کارکنان وعدوں کی فہرستیں مکمل کر کے حضور کی خدمت میں ارسال فرمائیں - کیونکہ آخری تاریخ فہرستوں کی ۷ جنوری ۱۹۴۱ء ہے ؛

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

؀ صدر محترم نے انتخابات کے لئے یکم فتح تا ۸ فتح کی تاریخیں مقرر کی ہیں - تمام مجالس کو ان تاریخوں کی پابندی ضروری ہے - انتخاب کی اطلاع ۱۵ فتح ۱۳۱۹ ہش تک آ جانی چاہیئے

خاکسار - خلیل احمد جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

محصولڈاک کے متعلق ضروری گزارش

باوجود اس کے کہ گورنمنٹ کی طرف سے قبل از وقت اعلان ہو چکا تھا - کہ یکم دسمبر سے لفافہ کی قیمت پانچ پیسے کر دی جائے گی - لیکن روزانہ کئی لفافے بیرنگ ہو کر وصول ہو رہے ہیں - کیونکہ ان پر ایک پیسہ محصولڈاک کم ہوتا ہے - جس سے ایک طرف دفتر کو بے فائدہ خرچ کرنا پڑتا ہے - اور دوسری طرف خط ایک دن تاخیر سے پہنچتا ہے - لہٰذا احباب کی توجہ کے لئے عرض کیا جاتا ہے - کہ براہ کرم محصولڈاک لفافہ پر پورا لگایا کریں ؛ تاکہ سلسلہ کے خرچ اور وقت کی بچت ہو - (پرائیویٹ سیکرٹری خلیفۃ المسیح الثانی)

"الفضل" - احباب کو چاہیئے - کہ تمام خط و کتابت میں محصولڈاک کے اضافہ کا خیال رکھیں - تاکہ دوسرے دفاتر کو بھی زائد خرچ نہ دینا پڑے -

"الفضل" کے چندہ کی ادائیگی کے متعلق گزارش

بہت سے دوستوں نے چندہ کی ادائیگی کو جلسہ سالانہ پر ملتوی فرما دیا ہے - اس سے دفتر کی مشکلات میں گو اضافہ ہو گیا ہے - لیکن ہم ان تمام اصحاب سے جنہوں نے جلسہ پر ادائیگی کا وعدہ فرمایا ہے درخواست کرتے ہیں - کہ براہ کرم اس موقعہ پر ضرور ادائیگی فرما دیں - ایسا نہ ہو کہ جلسہ پر بھی ادائیگی سے چوک جائیں - دوسرے تمام احباب کی خدمت میں گزارش ہے - کہ وہ براہ کرم ضرور وی پی وصول فرما لیں ؛ مینیجر

چندہ جلسہ سالانہ ۱۳۱۹ ہش سو فیصدی ادا کرنیوالی جماعتیں

اخبار الفضل ۲۲ نبوت ۱۳۱۹ ہش میں ان جماعتوں کا نام شائع کیا گیا تھا - جنہوں نے اپنا بجٹ چندہ جلسہ سالانہ سو فی صدی پورا کیا تھا - اس اعلان کے بعد اب تک حسب ذیل جماعتوں نے اپنا بجٹ چندہ جلسہ سالانہ سو فی صدی پورا کیا ہے - دیگر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے - کہ وہ بھی محنت اور کوشش کے ساتھ اپنا اپنا بجٹ چندہ جلسہ سالانہ پورا کر کے عند اللہ ماجور ہوں - کیونکہ اب جلسہ سالانہ میں چند دن باقی رہ گئے ہیں - اور روپیہ کی اشد ضرورت ہے - لہٰذا احباب کی توجہ کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے - قلعہ لال سنگھ - بھینی میلواں - شموگہ (ساگر) برج ورکس بیاس

ناظر بیت المال

مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے نہائت ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ کے دستور اساسی و قواعد و ضوابط کی دفعہ ۱۰۰ حسب ذیل ہے "مجالس عاملہ مقامی کے عہدہ داروں کا انتخاب مجالس عامہ مقامی و حلقہ ہائے مجالس عامہ مقامی اپنے اپنے دائرہ میں ہر سال ماہ دسمبر میں کریں گی . . . . اور جب تک نیا انتخاب منظور نہ ہو - عہدہ داران ماقبل ہی اپنے عہدہ پر قائم رہیں گے"۔

اس دفعہ کی رو سے تمام مجالس کے عہدہ داروں کا انتخاب ماہ دسمبر کے اندر اندر ہو جانا چاہیئے - امید ہے کہ مجالس فوری توجہ کر کے اپنے عہدہ داروں کا جلد از جلد انتخاب کر کے اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کو دے دیں گی - تمام امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے گزارش ہے - کہ براہ نوازش عہدہ داران منتخبہ کے متعلق اپنی رپورٹ لکھ کر ماہ دسمبر مطابق ماہ فتح کے اندر ہی دفتر مرکزیہ مجلس خدام الاحمدیہ میں "بصیغہ راز" بھجوا دیں - عہدہ داروں کے فرائض اور انتخاب کے متعلق دستور اساسی کی مندرجہ ذیل دفعات کا مطالعہ کرنا اور انتخاب سے قبل ان کا مجلس میں سنا دینا اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے - دفعات ۱۰۰ تا ۱۰۶ و دفعہ ۱۷۷ تا ۲۰۲ جس مجلس کے پاس دستور اساسی موجود نہ ہو - وہ خود لکھ کر جلد از جلد دفتر مرکزیہ سے منگوا لیں - ؀

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جہنم میں سردی کا عذاب

ان مذاہب کے پیروان جو کسی الہامی کتاب کے ماننے والے ہیں۔ یہ عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ اس دُنیا کی زندگی میں نیک اعمال بجا لانے والوں - اور خدا تعالیٰ کے احکام پر چلنے والوں کو دوسری دُنیا میں یعنی مرنے کے بعد بہترین جزا ملے گی - اور بُرے کام کرنے والوں اور خدا کے نافرمانوں کو سزا۔ وُہ سزا کس صورت میں ہوگی - عام طور پر یہی بیان کیا جاتا ہے۔ کہ وُہ سزا آگ کی ہوگی۔ اس سے قدرتی طور پر جزا اور سزا پر اعتقاد رکھنے والے لوگوں کے دلوں میں خشیت پیدا ہوتی ہے۔ اور وُہ آگ کی تکلیف کا تصور کرکے کانپ اُٹھتے ہیں لیکن ظاہر ہے کہ یہ حالت انہی لوگوں کی ہوسکتی ہے۔ جو آگ کو ایک تکلیف دہ چیز سمجھتے ہیں۔ لیکن ایسے علاقے جہاں غضب کی سردی پڑتی ہے۔ اور جہاں ہمیشہ برف جمی رہتی ہے۔ وہاں کے باشندوں کے لئے آگ کوئی خوفناک چیز نہیں۔ بلکہ راحت افزا چیز ہوتی ہے۔ انہیں اگر یہ کہا جائے۔ کہ مرنے کے بعد تمہیں آگ میں رکھا جائے گا۔ تو وُہ اس سے خوشی محسوس کریں گے۔ اور ان کے لئے یہ خوف دلانے والی چیز نہ ہوگی۔ کیونکہ وُہ سردی سے تکلیف محسوس کرتے۔ اور اسی سے ڈرتے ہیں یہی وجہ ہے۔ کہ ان کی مذہبی کتب میں اسی کو ان کے لئے عذاب قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ اخبار "شہباز" ۳ اکتوبر ۱۹۴۰ء میں ان لوگوں کی مذہبی کتاب کے حوالہ سے لکھا گیا تھا۔ کہ:-

"جہنم میں ہر طرف برف ہی برف ہوگی۔ جہنم کی برف دُنیا کی برف سے بہت زیادہ ٹھنڈی ہوگی۔ گناہ کی زندگی گزارنے والوں کو اس برف کے غار میں دھکیل دیا جائے گا۔ جس میں گرنے کے بعد ان کا تمام جسم اکڑ جائے گا۔ اور ان کو ایسی تکلیف ہوگی۔ جس کا احساس اس دُنیا میں ناممکن ہے۔ لہٰذا تم کو چاہیئے۔ کہ جہنم کی ناقابل برداشت ٹھنڈک سے اپنے آپ کو بچانے کے لئے ہمیشہ نیک کام کرو۔"

اس سے ظاہر ہے۔ کہ انتہائی سرد مقامات کے باشندوں کو چونکہ آگ کوئی تکلیف دہ چیز محسوس نہیں ہوتی۔ اس لئے وُہ اس سے خوف زدہ نہیں ہوتے۔ ہاں ٹھنڈک ان کے لئے تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔ اور وُہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اس وجہ سے ان کی مذہبی کتاب میں ٹھنڈک کے عذاب سے انہیں ڈرایا گیا ہے۔

اسلام چونکہ مکمل اور عالمگیر مذہب ہے۔ اس لئے جہاں دیگر مذاہب میں سے کسی نے بھی سردی کو سزا کے رنگ میں پیش نہیں کیا۔ کیونکہ ان کے پیش نظر کوئی ایسے لوگ ہی نہ تھے۔ جنہیں آگ کی بجائے ٹھنڈک تکلیف دہ محسوس ہوسکتی تھی۔ وہاں اسلام نے سردی کو سزا کے طور پر بیان کیا ہے۔ اور اس وقت بیان کیا ہے۔ جبکہ اسلام کے پہلے مخاطب وُہ لوگ تھے۔ جو سخت گرم خطہ میں رہتے تھے۔ اور جن کے ذہن میں ٹھنڈک کا تکلیف دہ ہونا اسی طرح نہیں آسکتا تھا جس طرح قطبین کے باشندوں کے ذہن میں گرمی کا تکلیف دہ ہونا نہیں آتا۔

چنانچہ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں جنتیوں کے ذکر میں فرماتا ہے۔ لا یرون فیہا شمسًا ولا زمہریرًا (الدھر ع) یعنی نیک اعمال کرنے والے جنت میں نہ دُھوپ کی تکلیف پائیں گے۔ اور نہ جاڑے کی۔

جنتیوں سے ان دونوں تکالیف کی نفی کرنا بتاتا ہے۔ کہ جن کو سزا دی جائے گی۔ انہیں گرمی کے علاوہ سخت سردی کی تکلیف بھی پہونچے گی۔ کیونکہ زمہریر کے معنے لغت میں "شدۃ البرد" یعنی انتہائی سردی کے ہیں۔ چنانچہ لغت کی ایک کتاب "تاج العروس" جلد ۳ صفحہ ۲۴۳ میں آتا ہے۔

والزمہریر ھو الذی اعدہ اللہ تعالےٰ عذابًا للکفار فی الدار الاخرۃ۔ یعنی زمہریر وہی شدت کا جاڑا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ نے کفار کے لئے بروز قیامت بطور عذاب مقرر فرمایا ہے۔

اسی طرح قرآن مجید میں دوزخیوں کے ذکر میں آتا ہے۔ لا یذوقون فیہا بردًا ولا شرابًا الا حمیمًا وغساقًا (النباء ع) کہ سزا یافتہ لوگوں کو جہنم میں خوشگوار ٹھنڈک حاصل نہ ہوگی۔ اور نہ پینے کے لئے کچھ۔ مگر گرم پانی اور غساق۔

غساق کے معنے پیپ کے علاوہ لغت میں ایسی سخت سردی کے بھی ہیں جس سے ہاتھ پیر گلنے لگ جائیں۔ برخلاف برد کے کہ یہ خوشگوار ٹھنڈک ہوتی ہے۔ چنانچہ تاج العروس شرح قاموس میں غساق کے ماتحت مرقوم ہے کہ وقرء الباقون غساقًا خفیفا فی السورتین وروی عن ابن عباس وابن مسعود انہما قرا بالتشدید وفسرا کا بالزمہریر وقیل اذا اشددت السین فالمراد بہ ما یقطر من الصدید واذا خففت فھو (البارد) الشدید البرد الذی یحرق من بردہ کاحراق الحمیم۔

یعنی غساق کا لفظ جو قرآن کریم کی دو سورتوں میں آیا ہے۔ بعض نے ہر دو سورتوں میں غساق بغیر تشدید کے پڑھا ہے۔ اور حضرت ابن عباس اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ کہ ان دونوں نے غسّاق کو مشدد پڑھا ہے۔ اور اس کے معنے انہوں نے زمہریر یعنی شدید سردی کے لئے ہیں۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ لفظ غسّاق کو اگر مشدد پڑھا جائے۔ تو مراد بہنے والی پیپ ہوگی۔ اور اگر بغیر تشدید کے لفظ غساق پڑھا جائے۔ تو اس سے شدید سردی اور ٹھنڈک مراد ہوگی۔ ایسی ٹھنڈک جس سے جسم کو ایسی تکلیف ہو۔ جیسی شدید گرمی سے ہوتی ہے۔

احادیث میں بھی دوزخ میں زمہریر کا ذکر موجود ہے۔ اور اس سے شدید سردی کا مقام مراد ہے۔ پس اسلام کے کامل اور عالمگیر مذہب ہونے کا یہ بھی ایک ثبوت ہے۔ کہ اس کی تمام دُنیا کے انسانوں کے حالات پر نظر ہے۔ اور ان کے مطابق تعلیم دی ہے۔

گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام

عرصہ زیر رپورٹ میں جو تین ماہ ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ۴۷ دیہات میں تبلیغ کی گئی۔ ۵۸ لیکچر دیئے۔ ۳۰۲۸ سامعین نے تقاریر سنیں۔ پندرہ اشخاص کو بذریعہ پرائیویٹ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ ۳۵ نو مبایعین سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ تین بار خاکسار کو باہر دورے پر جانا پڑا۔ اکتوبر کے وسط میں یہاں کے ایک مشہور ٹریڈ سکول میں گیا۔ وہاں کے وائس پرنسپل کو ایک گھنٹہ کے قریب تبلیغ کی۔ نیز طلبائے سکول میں مختلف قسم کے تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ وائس پرنسپل صاحب نہایت خوش خلقی سے پیش آئے۔ انہیں بعض کتب بھی پیش کی گئیں۔ ملک کی اقتصادی حالت کی خرابی کی وجہ سے بہت سی مالی دقتیں پیش آئیں۔ مگر خدا کے فضل اور جماعت کی مالی قربانی کی وجہ سے انہیں رفع کیا گیا۔ جملہ مدارس احمدیہ کا انتظام اور نگرانی بطریق احسن ادا کی گئی۔ امسال ہمارے سینیر سکول سالٹ پانڈ سے چودہ لڑکے آخری امتحان میں شامل ہوئے۔ مبلغین کلاس کو باقاعدہ عربی اور قرآن مجید کے اسباق دیئے جاتے رہے۔ نیز روزانہ درس بعد نماز فجر بالالتزام جاری رہا۔ خاکسار نذیر احمد۔ مبشر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خداتعالیٰ کو پانے کی راہ

(۲)

میں کہہ چکا ہوں کہ زندہ مذہب خدا کے پانے کے طریق کا ہی نام ہے مذہب کی ہدایات اور اس کے بتائے ہوئے طریقے خدا کو پانے کے رستے ہیں۔ میں اس مختصر مضمون میں زندہ مذہب اسلام کی ہدایات کو تفصیلاً پیش نہیں کرسکتا۔ اس لئے نہائت اختصار کے ساتھ چند اصول کا ذکر کرتا ہوں۔

(۱) صحیفۂ قدرت۔ قانون نیچر اور الہامی کتاب میں اللہ تعالےٰ کی صفات بتائی گئی ہیں۔ کائنات عالم میں صفات باری تعالیٰ کی تجلیات ایک کھلا ورق ہیں۔ ان کا عمیق مطالعہ کرکے اپنی زندگی کو تاحد امکان ان صفات کے مطابق بنانا خدا کو پانے کا سب سے بڑا راستہ ہے۔ کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ خدا کو پانے کا یہ راستہ ہے۔ کہ نیکی کرو۔ اور بدی نہ کرو۔ مگر میں یہ نہیں کہتا کیونکہ نیکی اور بدی کی تعریف میں لوگ اختلاف کرتے ہیں۔ ایک فعل کو کچھ لوگ نیکی قرار دیتے ہیں۔ اور کچھ بدی۔ اس لئے میں خدا کے طالب سے کہتا ہوں۔ کہ تو خدا کے فعل کو دیکھ۔ اس کے قول کا مطالعہ کر۔ جو جو کام تیرا خدا کرتا ہے وُہ نیکی ہیں۔ اور جو جو کام تیرا خدا نہیں کرتا۔ تو ان سے بچ کیونکہ وہ تیری رُوح کے لئے زہر ہیں۔ نیکی کیا ہے صفات خداوندی سے مطابقت کا نام نیکی ہے۔ ان کی مخالفت بدی ہے۔

اللہ تعالےٰ کو پانے کا یہ اصل قرآن مجید اور اسلامی شریعت میں بیان کیا گیا ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ صبغة الله ومن احسن من الله صبغة ونحن له عابدون (سورہ بقرہ) کہ اے لوگو جو مجھ کو پانا چاہتے ہو۔ تم میرے رنگ میں رنگین ہو جاؤ۔ اس سے بہتر رنگ کوئی ہے ہی نہیں۔ اسی مفہوم کو حدیث نبوی تخلقوا باخلاق الله میں ادا کیا گیا ہے۔ یعنی انسان کا فرض ہے کہ اپنی طاقت اور اپنے دائرہ کے اندر خدائی صفات سے متصف ہو۔ وُہ پیدا ہی اس لئے کیا گیا ہے۔ کہ اس میں خدائی جلوہ نظر آئے۔ انسان کا دل خدا کا آئینہ ہے۔ اگر اس آئینہ میں اس محبوب ازلی کا چہرہ نظر نہ آئے۔ تو یہ آئینہ کس کام کا۔

لوگ جھگڑتے ہیں کہ یہ کام اچھا ہے۔ اور یہ بُرا۔ یہ ظلم ہے اور یہ پاپ ہے۔ میں کہتا ہوں۔ کہ ان جھگڑوں سے کیا فائدہ ؟ آؤ ہم خدا کی صفات کا مطالعہ کریں۔ اس کے کاموں پر نگاہ کریں۔ اس کے سب کام اچھے ہیں اس کی تمام صفات سراپا حسن ہیں۔ ہمیں اسی کے رنگ میں رنگین ہونا چاہیئے۔ خدُا کو پانے کی یہی شاہراہ ہے۔ اور اسی مقام پر پہونچ کر انسان مادی تنگ نظریوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔ اور نیکی و بدی کی صیحح تعریف سمجھ کر نجات کے مارگ (طریق) پر گامزن ہو جاتا ہے۔

(۲) خدا کو پانے کا یہی طریق ہے۔ کہ انسان اس کے احکام کی تعمیل کرے اور اس کی طرف سے آنے والے ہر پیغمبر اور رشی کو قبول کرے۔ یہ نہ کہے کہ چونکہ یہ رشی میرے ملک کی حدود سے باہر پیدا ہوُا ہے۔ یا یہ کسی دوسری قوم سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے میں اسے نہیں مانتا۔ بلکہ خدا کو پانے والا انسان تو اس کی آواز پر فریفتہ ہوتا ہے۔ اور اسے ہونا چاہیئے۔ وہ آواز خواہ کرشن کی بانسری سے آئے۔ خواہ یردن ندی کے کنارے بیٹھے بیٹھے وعظ کرنے والے مسیح کے لبوں سے پیدا ہو۔ وُہ دل کو لبھانے والی باتیں خواہ برہما جی سنائیں خواہ عرب دیش کے مقدس ترین انسان حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سندر مکھ سے سنائی دیں۔ خدا کو پانے والا انسان نسلوں۔ رنگتوں۔ اور ملکوں کی قیود سے بالا ہو کر ان تمام آوازوں کو دل میں جگہ دیتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میرا ایشور سب ملکوں اور قوموں کا خدُا ہے۔

قرآن مجید فرماتا ہے۔ ولقد بعثنا فی کل امة رسولاً ان اعبدوا الله واجتنبوا الطاغوت کہ ہر قوم میں ملکوں اور رنگتوں کی حد بندیوں سے بالا ہو کر اللہ تعالےٰ نے نبی اور پیغمبر بھیجے ہیں۔ اگر تم اللہ کو پانا چاہتے ہو تو ان سب کو مانو۔ سب کی آواز پر لبیک کہو۔ کسی کی تکذیب مت کرو۔

(۳) خدا کا نبی اور رشی اس کی طرف سے انسانوں کے لئے رہنما مقرر ہو کر آتا ہے۔ اس کو ماننا خدا کو پانے کا راستہ ہے۔ مگر نبی یا رشی کو ماننے کا کیا مطلب ہے۔ کیا صرف یہ کہ ہم مونہہ سے کہہ دیں۔ کہ وہ خدا کا فرستادہ ہے ؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ نبی پر ایمان کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ ہم اپنے اعمال اور اقوال میں اس کے کاموں اور حکموں کی پیروی کریں۔ وہ تو ایک نمونہ ہوتا ہے۔ ہمارا فرض ہے اگر ہم خدا کو پانا چاہتے ہیں۔ تو اس کے نمونہ پر چلیں۔ یا اگر ہم نبی یا رشی سی زندگی اختیار نہیں کرتے۔ صرف مونہہ سے اس پر ایمان کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ تو اس کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ لقد کان لکم فی رسول الله اسوة حسنة لمن کان یرجوا الله والیوم الاخر۔ کہ جو لوگ خدُا کو پانا چاہتے ہیں۔ ان کا فرض ہے۔ کہ میرے کامل بندے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کو اپنے لئے نمونہ بنائیں۔ اور ان کے نقش قدم پر چلیں ؛

ہمارا آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی یتیمی سے لے کر بادشاہت تک کے تمام مراحل پر پھیلی ہوئی ہے۔ تجرد کی زندگی اور متاہلانہ زندگی میں بھی آپ کامل نمونہ ہیں۔ آپ نے بتا دیا کہ انسان دُنیا میں رہ کر کیونکر خدا کے لئے جی اور مر سکتا ہے۔ اسلامی عقیدہ کی رو سے خدُا کو پانے کا یہ راہ نہیں۔ کہ انسان دُنیا کے بوجھوں سے ڈر کر یا تنگ آکر جنگلوں میں چلا جائے بلکہ چاہیئے کہ وُہ مردانہ وار ان بندھنوں کا مقابلہ کرے۔ اور ان بوجھوں کو اٹھانے کے باوجود سبک رفتار گھوڑے کی چال چلے۔ اس کی خدا تعالےٰ سے محبّت ان تمام محبتوں اور تعلقات پر غالب آجائے رجو اُسے مخلوقات سے خدا ہی کے حکم سے ہیں۔ اس اعلےٰ تعلیم کا اعلےٰ ترین نمونہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں موجود ہے۔ اسی لئے قرآن مجید نے خدُا تعالےٰ کو پانے کی یہ راہ بتائی ہے۔ اسلام میں آج تک اس راستہ سے خُدا کو پانے والے ہزاروں گزر چکے ہیں۔ اور سینکڑوں ہزاروں زندہ موجود ہیں۔ بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی فرماتے ہیں ؎

وُہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

خاکسار ابوالعطاءؔ جالندھری (باقی)

سرمہ بے نظیر کی پانچسو شیشی مفت:۔ سرمہ بے نظیر کی دیگر سرموں پر افضیلت ثابت کرنے کے لئے اس مرتبہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس ویدک یونانی دواخانہ قادیان کی کوئی بھی دوا خواہ کسی قیمت کی ہی کیوں نہ ہو۔ کے خریدار کو ایک شیشی سرمہ بے نظیر کی مفت بطور نمونہ پیش کی جائے گی۔ (غرباء کے لئے یہ شرط بھی نہیں) یہ سرمہ تمام امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ ککروں کے لئے نایاب تحفہ ہے۔ اصل قیمت دو روپیہ تولہ۔ رعائتی قیمت ڈیڑھ روپیہ تولہ

نوٹ :۔ اس مرتبہ ایام جلسہ میں دواخانہ کی ہر مرکب دوا پچیس فیصدی رعائت پر ملے گی۔ اس لئے صورت زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ خط و کتابت کے لئے صرف "ویدک یونانی دواخانہ قادیان" یاد رکھیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

313

نظارتوں کے اعلانات

اعلان برائے ملازمت دفاتر صدر انجمن احمدیہ قادیان

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے لئے امیدواروں کی ضرورت ہے۔ جو امیدوار حسب ذیل شرائط پوری کرتے ہوں۔ وہ ذیل کا فارم پر کر کے درخواست معہ تمام نقول سرٹیفکیٹ وغیرہ مصدقہ ۱۴ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش مطابق ۱۴ دسمبر ۱۹۴۰ء تک پرسنل اسسٹنٹ ٹو ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے پاس بھیج دیں۔ اور نوٹ غور سے مطالعہ کریں۔

خاکسار۔ غلام محمد اختر سیکرٹری تحقیقاتی کمیشن

فارم درخواست امیدواری

۱۔ نام و ولدیت درخواست کنندہ۔	۵۔ امتحان جو پاس کئے ہیں معہ سندات
۲۔ تاریخ بیعت۔	۶۔ خلاصہ سندات و سفارشات
۳۔ تاریخ پیدائش۔	۷۔ صحت۔
۴۔ خاندانی خدمات سلسلہ۔	۸۔ کوئی اور قابل ذکر امر۔

شرائط:۔ (۱) احمدی ہونا لازمی ہے۔ (۲) عمر ۱۸ سال تا ۲۸ سال ہو (۳) مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی خدمات سلسلہ کے متعلق تصدیق کرائی جائے (۴) میٹرک یا اس سے اوپر مولوی فاضل یا جامعہ احمدیہ یا اس سے اوپر تک تعلیم لازمی ہے۔ (۵) مقامی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کا ہونا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خاص ہستیوں کی سفارشی چٹھیاں بھی لگائی جا سکتی ہیں (۶) ڈاکٹر یا حکیم ورنہ جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی طرف سے سارٹیفکیٹ لگایا جا سکتا ہے۔ (۷) شرط ۵ کے علاوہ کوئی اور سارٹیفکیٹ وغیرہ لگائے جا سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ تمام وہ درخواستیں جو کسی امیدوار نے کسی دفتری ملازمت کے لئے صدر انجمن احمدیہ کے کسی دفتر میں بھیجی ہوں۔ وہ اس اعلان کے ذریعہ منسوخ قرار دی جاتی ہیں۔ اور امیدوار کو اب نئی درخواست مندرجہ بالا فارم پر شرائط کے مطابق کرنی ہوگی (۲) اسامیاں فی الحال عارضی ہوں گی۔ اور تنخواہ کم از کم پندرہ روپیہ فی الحال۔ لیکن یکم مئی سے امید ہے کہ ۴۰-۲-۳۰ کے گریڈ کی ابتدائی تنخواہ دیدی جائے گی۔ اور آئندہ مستقل آسامیاں پر کرنے وقت تجربہ کار عارضی ملازمین کو ترجیح دی جائے گی۔ (۳) جن امیدواروں کی درخواستیں کمیشن منظور کرے گا۔ ان درخواست کنندوں کو تاریخ انتخاب سے اطلاع کر دی جائے گی۔ (۴) کمیشن کے کسی ممبر کو سفارش کے ذریعہ سے زیر اثر لانے کی سعی کرنا امیدوار کی کامیابی میں منافی ہوگا۔

قابل توجہ جملہ کارکنان جماعت ہائے احمدیہ

صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے ۱۴ جنوری ۱۹۳۸ء سے قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ قادیان حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اجازت اور منظوری کے بعد شائع ہو چکے ہیں۔ ان قواعد میں سے ایک قاعدہ زیر نمبر ۸۲۹ مندرجہ صفحہ ۲۳۰ قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ قادیان حسب ذیل ہے:۔

"ہر مقامی جماعت میں مطابق ہدایت ناظر امور عامہ قابل شادی لڑکوں اور لڑکیوں کا رجسٹر رکھا جانا ضروری ہوگا۔ جس میں ایسے لڑکے لڑکیوں کے ضروری حالات۔ مثلاً عمر۔ ولدیت قوم۔ پیشہ۔ مالی حالات وغیرہ درج ہوں گے۔ اور اس کی نقل نظارت امور عامہ میں ارسال کی جایا کرے گی"۔ اسی قاعدہ کی رو سے ہر مقامی جماعت اور اس کے عہدہ داروں کے لئے ضروری قرار دیا جاتا ہے۔ کہ وہ قابل شادی لڑکوں اور لڑکیوں کا رجسٹر اپنی اپنی انجمنوں میں رکھیں۔ جس میں مندرجہ بالا ضروری کوائف درج ہوں۔ نیز یہ ضرور قرار دیا جاتا ہے کہ ہر انجمن کے عہدہ دار اس فہرست کی ایک مکمل نقل نظارت امور عامہ میں ارسال کریں۔ لیکن دیکھا گیا ہے۔ کہ ایک عرصہ سے مقامی جماعتوں نے اس طرف بالکل توجہ نہیں کی۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ جملہ جماعتہائے احمدیہ کے عہدہ داروں کو خصوصیت سے متوجہ کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ایسی فہرستیں ۱۵ دسمبر ۱۹۴۰ء تک دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرماویں۔ اس سلسلہ میں یہ بھی ذکر کر دینا ضروری ہے۔ کہ بعض جماعتوں کی طرف سے نامکمل فہرستیں موصول ہوئی تھیں۔ وہ بھی مہربانی کر کے مکمل فہرست حسب کوائف مندرجہ بالا تاریخ مقررہ تک ضرور ارسال کریں۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اس امر کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ حضور صیبت سے موقع پر ہی احباب کی رشتہ ناطہ کے متعلق مناسب کارروائی کر دی جائے۔ اور یہ پوری طرح ممکن نہیں۔ جب تک کہ احباب اس قاعدہ کی پورے طور پر تعمیل نہ کریں۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ تمام احباب مقامی عہدہ داران کے ساتھ اس امر کے متعلق پورا پورا تعاون کریں گے۔

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

ٹرینڈ استادوں کی ضرورت

تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں مندرجہ ذیل قابلیت کے ٹرینڈ اساتذہ کی ضرورت ہے۔ قادیان میں رہائش کے خواہشمند اپنی درخواستیں معہ نقول اسناد و تصدیق امیر یا پریذیڈنٹ مقامی جماعت جلد میرے پاس بھجوا دیں۔ تمام جگہیں مستقل ہیں۔ لیکن منظور شدہ امیدواران کو پہلے ایک سال امتحاناً کام کرنا ہوگا۔ اگر کام تسلی بخش ہوا۔ تو ان کو تاریخ تقرر سے حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ مستقل کیا جائے گا۔

۱۔ بی۔ اے۔ ایس۔ اے۔ وی	۔	ایک کس۔
۲۔ ایس۔ وی	۔	دو کس۔
۳۔ بی۔ ایس۔ سی (ایگریکلچر) ٹرینڈ	۔	ایک کس۔
۴۔ ایس۔ وی۔ جو زراعت کا امتحان پاس ہو	۔	ایک کس۔
۵۔ جے۔ وی۔ تجربہ کار	۔	دو کس۔

اگر کسی امیدوار نے ملازمت کے لئے اس سے پہلے بھی نظارت ہذا کو درخواست بھجوائی ہو۔ وہ بھی دوبارہ درخواست دیں۔

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

عورتوں کی خطرناک بیماری

اگر آپ کی بیوی مرض لیکوریا (سیلان الرحم) میں مبتلا ہے۔ تو ہماری ساٹھ سالہ مجرب دوائی ہارول HAROL استعمال کیجئے جس سے ہزاروں مریضائیں صحت یاب ہو چکی ہیں۔ ایسی بینظیر اور تیر بہدف دوا دنیا میں کہیں نہ ملے گی۔ دوائی کے مفید ہونے کی گارنٹی ہمراہ بھیجی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ

ہربولین فارمیسی D/18 سری ہرگوبندپور (پنجاب انڈیا)

اگر آپ کو ہر قسم کی نئی نئی ادویہ جو طبیہ عجائب گھر میں موجود ہیں ضرورت ہو۔ تو طبیہ عجائب گھر سے خرید سکتے ہیں۔ اگر آپ نے کسی حکیم کا مجوزہ نسخہ تیار کرانا ہو۔ تو انشاءاللہ عمدہ اور خالص اجزاء سے مرکب تیار کیا جائیگا جسے استعمال کر کے آپ محظوظ ہوں گے۔ فہرست ادویہ مفت طلب کریں۔ پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہفتہ کے مندرجہ ذیل اصحاب ۵ رتبوک سے ۱۲ نبوت تک حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے۔

نمبر شمار	نام	ضلع	نمبر شمار	نام	ضلع
۲۲۶۱	بشیر احمد صاحب	گورداسپور	۲۲۹۷	رحمت بی بی صاحبہ	ہوشیارپور
۲۲۶۲	بشارت احمد صاحب	"	۲۲۹۸	سردار محمد صاحب	گورداسپور
۲۲۶۳	دین محمد صاحب	"	۲۲۹۹	نور احمد صاحب	سرگودہا
۲۲۶۴	لطیف احمد صاحب	"	۲۳۰۰	ولی محمد صاحب	"
۲۲۶۵	فیروزدین صاحب	"	۲۳۰۱	رحیم بخش صاحب	گورداسپور
۲۲۶۶	محمد الدین صاحب	"	۲۳۰۲	فضل الدین صاحب	شیخوپورہ
۲۲۶۷	بشیر احمد صاحب	ہوشیارپور	۲۳۰۳	عبداللہ صاحب عرف منشی	گورداسپور
۲۲۶۸	سردار بی بی صاحبہ	لائل پور	۲۳۰۴	محمد شفیع صاحب	"
۲۲۶۹	مولوی محمد شریعت الدین صاحب	ہوشیارپور	۲۳۰۵	نواب بی بی صاحبہ	لائل پور
۲۲۷۰	قریشی محمد شفیع احمد صاحب	اعظم گڑھ	۲۳۰۶	فضل بی بی صاحبہ	"
۲۲۷۱	افتخار احمد صاحب	شاہ پور	۲۳۰۷	صابر علی صاحب	گورداسپور
۲۲۷۲	محمد بوٹا صاحب	گورداسپور	۲۳۰۸	چوہدری غلام محمد صاحب	"
۲۲۷۳	سید عبدالخالق صاحب	عثمان آباد (دکن)	۲۳۰۹	شاہ محمد صاحب	"
۲۲۷۴	کلیم النساء صاحبہ	سنور	۲۳۱۰	سردار احمد صاحب	"
۲۲۷۵	امۃ النساء صاحبہ	"	۲۳۱۱	شیر محمد صاحب	"
۲۲۷۶	اللہ دتا صاحب	چمبہ ریاست	۲۳۱۲	بی بی صاحبہ	"
۲۲۷۷	رابعہ بی بی صاحبہ	گجرات	۲۳۱۳	محمد حسین صاحب مع لڑکا	"
۲۲۷۸	شیخ عماد الدین احمد صاحب	لاہور	۲۳۱۴	کریم بخش صاحب	"
۲۲۷۹	پیر بخش صاحب	گورداسپور	۲۳۱۵	چوہدری عبداللہ صاحب	"
۲۲۸۰	حسن بی بی صاحبہ	"	۲۳۱۶	مبارک علی صاحب	"
۲۲۸۱	فتح محمد صاحب	"	۲۳۱۷	طالعاں بی بی صاحبہ	"
۲۲۸۲	اللہ رکھی صاحبہ	"	۲۳۱۸	غلام محمد صاحب	"
۲۲۸۳	سردار محمد صاحب	"	۲۳۱۹	نواب بی بی صاحبہ	"
۲۲۸۴	مختار احمد صاحب	"	۲۳۲۰	برکت علی صاحب	"
۲۲۸۵	امان اللہ صاحب	"	۲۳۲۱	مختار احمد صاحب	"
۲۲۸۶	فضل بی بی صاحبہ	"	۲۳۲۲	حمیدہ صاحبہ	"
۲۲۸۷	غلام فاطمہ صاحبہ	"	۲۳۲۳	رشیدہ صاحبہ	"
۲۲۸۸	غلام دین صاحب	"	۲۳۲۴	بڈھا صاحب	"
۲۲۸۹	ننھے خان صاحب	"	۲۳۲۵	سرداراں صاحب	"
۲۲۹۰	(ایک دوست)	"	۲۳۲۶	حسین محمد صاحب	"
۲۲۹۱	خورشید محمد صاحب	"	۲۳۲۷	نذیراں صاحبہ	"
۲۲۹۲	منشی عبدالغنی صاحب	ہوشیارپور	۲۳۲۸	حسین بی بی صاحبہ	"
۲۲۹۳	منیر احمد صاحب	"	۲۳۲۹	مولا بخش صاحب	"
۲۲۹۴	نذیر احمد صاحب	"	۲۳۳۰	چراغ بی بی صاحبہ	"
۲۲۹۵	سعیدہ بیگم صاحبہ	"	۲۳۳۱	غلام رسول صاحب	"
۲۲۹۶	حفیظاں بیگم صاحبہ	"	۲۳۳۲	عبدالستار صاحب	"

نمبر شمار	نام	ضلع	نمبر شمار	نام	ضلع
۲۳۳۳	گلزار علی صاحب	گورداسپور	۲۳۷۶	عبدالغنی خان صاحب	پشاور
۲۳۳۴	محمد اسمٰعیل صاحب	"	۲۳۷۷	نصیباً صاحبہ	پٹیالہ
۲۳۳۵	بشراں بی بی صاحبہ	"	۲۳۷۸	عالم بی بی صاحبہ	گورداسپور
۲۳۳۶	منیراں بی بی صاحبہ	"	۲۳۷۹	رشیدہ اختر صاحبہ	"
۲۳۳۷	جان محمد صاحب	"	۲۳۸۰	سردار بیگم صاحبہ	منٹگمری
۲۳۳۸	ناظر صاحب	"	۲۳۸۱	محمد اسمٰعیل صاحب	گورداسپور
۲۳۳۹	نعمت خان صاحب	"	۲۳۸۲	ہدایت اللہ صاحب	"
۲۳۴۰	حشمت علی صاحب	"	۲۳۸۳	محمد اسمٰعیل صاحب	"
۲۳۴۱	محمد ساجد الکریم صاحب	بنگال	۲۳۸۴	محمود احمد صاحب	"
۲۳۴۲	راج محمد صاحب	حیدرآباد دکن	۲۳۸۵	سردار بی بی صاحبہ	"
۲۳۴۳	بادشاہ میاں صاحب	"	۲۳۸۶	حنیفہ خانم صاحبہ	یو۔پی
۲۳۴۴	حلیم بی صاحبہ	"	۲۳۸۷	ظہیر الدین صاحب	بھدرک
۲۳۴۵	رمضان بی صاحبہ	"	۲۳۸۸	فاروقہ صاحبہ	یو۔پی
۲۳۴۶	محمود احمد صاحب	"	۲۳۸۹	صالحہ خاتون صاحبہ	بنگال
۲۳۴۷	عائشہ بی صاحبہ	"	۲۳۹۰	رحمت بی بی صاحبہ	جہلم
۲۳۴۸	شیخ امام صاحب	"	۲۳۹۱	غازی الدین صاحب	گلگت
۲۳۴۹	عبدالسبحان صاحب	کشمیر	۲۳۹۲	شیر غازی صاحب	"
۲۳۵۰	محمد اسلم خان صاحب	سیالکوٹ	۲۳۹۳	خورشیدہ خاتون صاحبہ	ڈہاکہ
۲۳۵۱	ایس ڈی زین الدین صاحب	کنانور	۲۳۹۴	نواز احمد خان صاحب	"
۲۳۵۲	مبارک علی صاحب	ملتان	۲۳۹۵	ناصر احمد صاحب	گورداسپور
۲۳۵۳	محمد یوسف صاحب	مکران	۲۳۹۶	جلال الدین صاحب	"
۲۳۵۴	مہاشہ گیان چند صاحب	لاہور	۲۳۹۷	عبدالکریم صاحب	"
۲۳۵۵	چنن خان صاحب	کٹک	۲۳۹۸	برکت علی صاحب	"
۲۳۵۶	سبحان خان صاحب	سی پی	۲۳۹۹	شیخ محمد اکرم حسین صاحب	راچور
۲۳۵۷	دولت علی صاحب	گورداسپور	۲۴۰۰	چوہدری بشیر احمد صاحب	سرگودہا
۲۳۵۸	نور بیگم صاحبہ	لائل پور	۲۴۰۱	کرامت علی صاحب	لاہور
۲۳۵۹	شیر محمد صاحب	کرکی	۲۴۰۲	محمد بخش صاحب	گجرات
۲۳۶۰	سراج الدین احمد صاحب	جالندھر حال کوئٹہ	۲۴۰۳	محمد حسین صاحب	"
۲۳۶۱	شیخ محمد صاحب	دکن	۲۴۰۴	رشید احمد صاحب	ہوشیارپور
۲۳۶۲	عبدالجلیل صاحب	"	۲۴۰۵	محمد حسین صاحب	جموں
۲۳۶۳	محمد منیر الدین صاحب	"	۲۴۰۶	احمد خان صاحب	سرگودہا
۲۳۶۴	جمیلہ خانم صاحبہ	کاٹھیاواڑ	۲۴۰۷	محمد حیات صاحب	"
۲۳۶۵	سردار محمد صاحب	گورداسپور	۲۴۰۸	علی محمد صاحب	امرتسر
۲۳۶۶	دین محمد صاحب	"	۲۴۰۹	اللہ بخش صاحب	سندھ
۲۳۶۷	مبارک علی صاحب	"	۲۴۱۰	لال دین صاحب	گورداسپور
۲۳۶۸	مرزا غلام جیلانی صاحب	لاہور	۲۴۱۱	میاں سراج الحق صاحب	بنگال
۲۳۶۹	محمودہ بی بی صاحبہ	"	۲۴۱۲	سردار احمد صاحب	سیالکوٹ
۲۳۷۰	مقصودہ بی بی صاحبہ	"	۲۴۱۳	محمد الدین صاحب	دہلی
۲۳۷۱	چوہدری بشیر احمد صاحب	سرگودہا	۲۴۱۴	دوست خلیل خان صاحب	اڑیسہ
۲۳۷۲	عبدالحکیم صاحب	کیمل پور	۲۴۱۵	رقیہ بی بی صاحبہ	"
۲۳۷۳	چراغ بی بی صاحبہ	سندھ	۲۴۱۶	محمد صدیق صاحب	کسولی
۲۳۷۴	سید عبدالحی صاحب	پشاور	۲۴۱۷	اللہ رکھی صاحبہ	لائل پور
۲۳۷۵	سید محمد محی الدین صاحب	آگرہ	۲۴۱۸	ملک عبدالحکیم صاحب ربانی آئندہ	لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

314

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

روم ۶ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اطالیہ کے چیف آف دی جنرل سٹاف مارشل بڈوگلیو نے استعفیٰ دیدیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مسولینی کے اس لاپرواہی سے یونان پر چڑھائی کے خلاف تھے۔ اٹلی میں فاسسٹوں اور فوج میں ان بن ہوگئی ہے۔ فاسسٹ نکتہ چین کہتے ہیں کہ فوج نے یونان کے خلاف جنگ سلیقہ سے نہیں لڑی۔ اطالوی فوج کی رائے بھی یہی ہے کہ جنگ بلاوجہ چھیڑ دی گئی ہے

لنڈن ۶ دسمبر۔ ایک تازہ خبر ہے کہ یونانیوں نے البانیہ کی بندرگاہ سانٹی کورانٹو پر قبضہ کر لیا ہے۔ گو اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔ مگر کہا جاتا ہے کہ یونانی فوجیں شہر میں داخل ہو چکی ہیں۔ آرگرا جسٹرو میں اٹلی کی حالت نازک ہے۔ اس شہر کو یونانیوں نے گھیرے میں لے لیا ہے۔ یوگوسلاویہ کی سرحد پر برف اور دھند کی وجہ سے اطالویوں کو پیچھے ہٹنے میں بہت مدد ملی۔ اور یونانیوں نے سنگینوں سے حملے کر کے ان کو ان پہاڑیوں سے نکال دیا

لنڈن ۶ دسمبر انگلستان کے دفتر خزانہ کے ایک افسر سر فریڈرک فلپس آج کل امریکہ پہنچے ہوئے ہیں۔ آج انہوں نے امریکہ کے وزیر خزانہ سے ملاقات کی۔ اخبار واشنگٹن سٹار نے لکھا ہے کہ اگر سر موصوف برطانیہ کے لئے قرضہ حاصل کرنے آئے ہیں۔ تو ان کو خاص کامیابی کی امید ہے۔

لنڈن ۶ دسمبر۔ برطانیہ نے امریکہ میں ایسے کارخانے کھولنے کی تجویز کی ہے جہاں جہازوں کے مختلف پرزوں کو جوڑ کر جہاز تیار کئے جائیں گے۔ یہ جہاز مال برداری کے کام میں لائے جائیں گے۔

لنڈن ۶ دسمبر۔ دشمن نے کل رات برطانیہ پر کوئی بڑا حملہ نہیں کیا۔ اور جو کئے۔ وہ آدھی رات کے بعد بند ہو گئے لنڈن میں صرف چند ایک بم گرائے گئے جنوب مشرقی علاقہ میں بھی بعض بم گرائے گئے

مدراس ۶ دسمبر۔ انگریزی ہوائی بیڑہ کے لئے آج یہاں سے دو لاکھ روپیہ بھیجا گیا ہے جسے ملا کر کل ۲۴ لاکھ روپیہ اس صوبہ سے جا چکا ہے۔

دہلی ۶ دسمبر۔ آج فیڈرل کورٹ نے دو اہم فیصلے کئے۔ یوپی میں حکومت نے لگان کی تنسیخ کے بارہ میں جو ایکٹ بنایا تھا اس کے متعلق قرار دیا۔ کہ اسمبلی کو ایسا کرنے کا اختیار تھا۔ دوسرے مدراس ایگریکلچرسٹ ڈیبٹ ریلیف بل کو جائز قرار دیا۔

لنڈن ۶ دسمبر۔ پارلیمنٹ نے مسلح کی تحریک کو ٹھکرا دیا ہے اس تحریک کے گر جانے کی وجہ سے جرمنی اور اٹلی کو معلوم ہو چکا ہوگا۔ کہ برطانیہ آخر وقت تک لڑنے کا ارادہ کر چکا ہے۔ اور وہاں مسلح کا کوئی خیال نہیں پایا جاتا۔

ایتھنز ۶ دسمبر۔ البانیہ کی لڑائی کے متعلق تازہ خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ یونانی فوجیں اطالویوں کو سمندر کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ کیونکہ چھوٹے چھوٹے خطوں اور گاؤں پر قبضہ کرنے کی نسبت یہ زیادہ اچھا ہے۔ اطالوی فوجیں ڈیورازہ کی بندرگاہ کی طرف ہٹ رہی ہیں۔

لنڈن ۶ دسمبر۔ برطانیہ اور ترکی میں جو نیا تجارتی معاہدہ ہوا ہے۔ انقرہ میں اسے بہت اہمیت دی جا رہی ہے

روم ۶ دسمبر۔ مارشل بڈوگلیو کی جگہ مارشل گولیو کو مقرر کیا گیا ہے۔ مارشل بڈوگلیو اطالوی فوج میں بہت مشہور ہیں

ایتھنز ۶ دسمبر جب سے یونان میں لڑائی شروع ہوئی ہے۔ یوگوسلاویہ میں چھ ہزار اطالوی نظربند ہو چکے ہیں بات یہ ہوئی کہ جب یونانی بہادر آگے بڑھے۔ تو اطالوی سپاہیوں کے لئے دو ہی رستے تھے۔ یعنی یا یونانیوں کے ہاتھوں فنا ہو جائیں۔ یا یوگوسلاویہ میں داخل ہو جائیں۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ یا تو اطالوی سپاہی لڑنا نہ چاہتے تھے۔ اور یا پھر ان میں ڈسپلن نہ تھا۔ اطالوی اور البانوی سپاہیوں کو الگ الگ رکھا جاتا ہے کیونکہ وہ آپس میں لڑ پڑتے ہیں

لنڈن ۶ دسمبر۔ گزشتہ شب برطانی طیاروں نے ٹورن پر جو حملہ کیا۔ اس میں اٹلی کے اس بیڑے کی تصاویر بھی کھینچی گئیں جسے ٹرنٹو میں نقصان پہنچایا گیا تھا۔ یہ تصاویر دیکھ بھال کرنے والے طیاروں نے لی تھیں۔

لنڈن ۶ دسمبر ہٹلر ان دنوں نئے ساتھیوں کی تلاش میں ہے اور اب عربوں کی طرف ہاتھ پھیلا رہا ہے۔ حالانکہ وہ اپنی کتاب مین کیمف میں ان کے خلاف بھی اظہار نفرت کر چکا ہے۔ برلن ریڈیو نے ایک بیان عربی میں براڈکاسٹ کیا ہے۔ جس میں کہا ہے کہ عرب قومی ترقی کے لئے جو کوشش کر رہے ہیں۔ جرمنوں کو اس سے بڑی ہمدردی ہے۔

لنڈن ۶ دسمبر۔ محکمہ بحریہ نے ایک اعلان کیا ہے۔ کہ کل دن کے وقت جنوبی اٹلانٹک میں ایک برطانی کروزر اور دشمن کے ایک جہاز میں لڑائی ہوئی۔ دونوں دیر سے گولہ باری کرتے رہے۔ برطانی کروزر کو معمولی سا نقصان پہنچا۔ دشمن کا جہاز شمال کی طرف چلا گیا۔ مگر معلوم نہیں کہ کتنا نقصان اٹھا کر۔

برلن ۶ دسمبر۔ سوئٹزرلینڈ کے اخبارات نے لکھا ہے کہ جرمنوں نے برطانیہ میں فوجی ٹھکانوں کو نقصان بہت کم پہنچایا ہے۔ ان کی توجہ زیادہ تر پبلک کو دہشت زدہ کرنے کی طرف رہی ہے۔ کاونٹری میں اب بھی اسی طرح کام ہو رہا ہے۔ جس طرح پہلے ہوتا تھا۔ ایسے بیانات پر جرمن بہت سٹپٹائے ہیں۔ اور جرمن اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ ایسی باتوں کا انتقام بہت جلد آزاد سوئٹزرلینڈ سے لیا جائے گا۔

لاہور ۶ دسمبر۔ کنٹرولر آف ملٹری اکاؤنٹس کے سٹاف نے ایک ایمبولینس کار پانچ ہزار روپیہ کی دی ہے۔

دہلی ۶ دسمبر۔ ہندوستانی مستریوں کو مکینیکل تعلیم دینے کے لئے جو سکیم تیار کی گئی تھی۔ اسے کامیاب بنانے کا کام برابر ہو رہا ہے۔ اس کے لئے موزوں آدمیوں کا انتخاب نیشنل لیبر سروس ٹربیونل کرے گا۔ پچاس آدمیوں کا پہلا گروہ ایک ماہ تک روانہ ہو جائے گا۔ بنگال مدراس۔ بمبئی سے اٹھارہ اٹھارہ۔ پنجاب سے بارہ۔ بہار سے دس اور سی۔ پی سے آٹھ آدمی۔ لئے جائیں گے ان کے کپڑوں اور بندرگاہ تک کرایہ کا خرچ حکومت ہند برداشت کرے گی اس کے علاوہ ایک روپیہ روزانہ الاؤنس بھی۔ بیس روپیہ ماہوار گذارہ کے لئے ملیں گے۔ انگلستان میں کھانے پینے اور رہنے کے لئے کافی الاؤنس دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں ان کو ہر ہفتہ آٹھ شلنگ ملا کریں گے۔ یہ فیصلہ کہ تعلیم کی تکمیل کے بعد کسی کو کہاں اور کس کام پر لگایا جائے۔ لیبر ٹریبونل کرے گا۔

مدراس ۶ دسمبر۔ اس صوبہ کی طرف سے ۳۲ ہوائی جہاز اس وقت برطانی ہوائی بیڑہ میں کام کر رہے ہیں۔

دہلی ۶ دسمبر۔ بنگال کے وزیر اعظم مسٹر فضل الحق صاحب نے کانگرس اور مسلم لیگ کے سمجھوتہ کی جو تجویز کی ہے۔ کنور سر مہاراج سنگھ صاحب نے اسے بہت سراہا ہے۔ اور ایک بیان میں کہا ہے کہ جب تک ایسا نہ ہوگا ملک ترقی نہ کر سکے گا۔ اور نہ اس میں امن قائم نہ ہوگا۔ مسٹر فضل الحق نے کہا ہے۔ کہ لیگ اور کانگرس دونوں میں سے کسی کو کوئی ایسی بات کرنی چاہیئے۔ جس سے یہ معلوم ہو کہ وہ سمجھوتہ کرنا چاہتی ہے سر غلام حسین ہدایت اللہ سندھی نے بھی اس تجویز کو بہت پسند کیا ہے۔

لکھنؤ ۶ دسمبر۔ آل انڈیا ہندو لیگ نے تمام ہندوؤں سے اپیل کی ہے کہ جنگ میں برطانیہ کا ساتھ دیں۔ دو قراردادیں بھی پاس کی گئی ہیں۔ ایک یہ کہ برطانیہ اعلان کر دے۔ کہ جنگ ختم ہونے کے ایک سال بعد ہندوستان کو درجہ نوآبادیات دے دیا جائے گا۔ دوسری پاکستان کی تحریک کی مذمت کی گئی ہے۔

قاہرہ ۶ دسمبر۔ مصری گورنمنٹ نے اطالویوں کے فنڈ سے تیرہ ہزار پونڈ ضبط کر لئے ہیں جو بطور معاوضہ ان لوگوں میں تقسیم کئے جائیں گے جن کو اطالوی بمباری سے نقصان پہنچا ہے

نارتھ ویسٹرن ریلوے

گورداسپور سٹی میں ایک سال کے لئے یکم جنوری ۱۹۴۱ء سے سٹی بکنگ ایجنسی چلانے کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں

ٹنڈر ۱۲-۱۶-۴۰ کو چار بجے شام تک وصول کئے جائیں گے۔ اور ۱۲-۱۷-۴۰ کو ساڑھے دس بجے چیف کمرشل منیجر کے دفتر میں ان ٹنڈر دھندگان کی موجودگی میں جو اس روز مقررہ وقت پر حاضر ہوں گے۔ کھولے جائیں گے۔ کامیاب ٹنڈر دھندہ کو ۱۲-۳۱-۴۰ سے قبل تین ہزار روپیہ بطور ضمانت داخل کرنا ہوں گے۔

ٹھیکیدار کو حسب ذیل شرائط پوری کرنا ہوں گی

۱۔ مسافروں۔ پارسلوں اور سامان۔ علاوہ اس کے جو کھلا ہو۔ یا مویشی یا اسلحہ اور بارود وغیرہ کی شکل میں ہو کے بکنگ کے لئے ایک مناسب عمارت نارتھ ویسٹرن ریلوے کی منظوری سے مہیا کرنا ہوگی۔

۲۔ سٹی بکنگ ایجنسی سے ریلوے سٹیشن تک اور ریلوے سٹیشن سے سٹی بکنگ ایجنسی تک سامان اور پارسلوں نیز مسافروں کے بیل گاڑیوں ٹانگوں یا لاریوں کے ذریعہ لانے اور لیجانے کا انتظام کرنا ہوگا

۳۔ مسافروں۔ پارسلوں اور اسباب کے سٹی بکنگ ایجنسی سے اور سٹی بکنگ ایجنسی تک بکنگ کے لئے نارتھ ویسٹرن ریلوے ایڈمنسٹریشن کی منظوری سے اپنا سٹاف مہیا کرنا ہوگا۔

۴۔ سٹی بکنگ ایجنسی سے ریلوے سٹیشن تک اور ریلوے سٹیشن سے سٹی بکنگ ایجنسی تک سامان اور پارسلوں کے لانے اور لے جانے میں۔ چوری۔ تباہی۔ خرابی۔ نقصان اور حادثہ وغیرہ کے متعلق بیمہ کرانا ہوگا۔

ٹھیکیدار کو اپنے ٹنڈر میں یہ بیان کرنا ہوگا۔ کہ

(ا) وہ سامان۔ پارسلوں اور اسباب وغیرہ کے لانے اور لے جانے کے فی من یا من کے حصہ کے لئے کم سے کم کیا شرح لینے کے لئے تیار ہوگا۔ نیز سٹی بکنگ ایجنسی اور ریلوے سٹیشن گورداسپور کے درمیان فی بالغ مرد اور فی بچہ کیا کرایہ لے گا۔

(ب) اندراجات ۱ تا ۴ میں مذکور ریلوے کے کام کے لئے کیا معاوضہ لے گا۔

ٹنڈر سربمہر لفافوں میں آنے چاہئیں۔ اور ان کے اوپر یہ الفاظ لکھے ہوئے "City Booking Agency Gurdaspur" چاہئیں۔

کامیاب ٹنڈر دھندہ سے جو معاہدہ لکھایا جاتا ہے۔ اس کے نمونہ کی کاپی جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے دفتر سے ۲/۰ روپیہ میں حاصل کی جاسکتی ہے۔

جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے کو حق حاصل ہے۔ کہ جو ٹنڈر چاہے منظور کرے۔ یہ ضروری نہیں۔ کہ وہ کم سے کم ہو۔

جنرل منیجر لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نارتھ ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور میں ایک اہلمد کلاس III گریڈ II (۳۰-۵-۵۰-۵/۲-۶۰) کی اسامی کے لئے امیدواران کی طرف سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدواروں کی عمر ۲۰ جنوری ۱۹۴۱ء کو اٹھارہ اور پچیس سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ تعلیمی اوصاف میٹریکولیشن سیکنڈ ڈویژن یا جونیئر کیمبرج یا اس کے مترادف کوئی امتحان ہے۔ درخواست کنندگان کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ کوالیفائیڈ ریونیو پٹواری ہوں۔ سابق فوجی آدمیوں کے لئے خاص شرائط ہیں۔ درخواستیں زیادہ سے زیادہ ۶ جنوری ۱۹۴۱ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ مکمل تفصیلات جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے نام ایک ایسا لفافہ آنے پر جس میں کوئی خط نہ ہو۔ اور اس پر ٹکٹ چسپاں ہو۔ اور اس کے اوپر درخواست کنندہ کا نام اور پتہ جلی حروف میں لکھا ہوا ہو۔ مہیا کی جاسکتی ہیں۔ لفافہ کے بائیں بالائی کونہ میں یہ الفاظ بھی لکھنے چاہئیں۔ "Vacancy for an Ahlamd."

جنرل منیجر لاہور

بک ڈپو تالیف کی طرف سے جلسہ سالانہ پر احباب کے لئے تحفہ

نادر علمی تحفے

براہین احمدیہ ہر چہار حصص — جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معرکۃ الآرا اور مقبول عام کتاب ہے جس کا جواب لکھنے والے کیلئے دس ہزار روپیہ انعام مقرر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ختم ہو چکی تھی اب دوبارہ طبع کرائی گئی ہے قیمت فی نسخہ چار روپیہ

ایام الصلح اردو — جس میں وفات مسیح اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر قرآن مجید اور احادیث کی رو سے سیر کن بحث کی گئی ہے یہ کتاب بھی ختم ہو چکی تھی اب دوبارہ طبع کرائی گئی ہے قیمت فی نسخہ ۱۲

رسالہ یادگار جوبلی — جس میں جلسہ خلافت جوبلی کے تمام حالات اور ایڈریس درج کئے گئے ہیں۔ بہت دلکش کتاب ہے قیمت فی نسخہ ۸

دینیات کورس — زنانہ گرلز سکول کے لئے نیا کورس مرتب کیا گیا ہے قیمت فی نسخہ ۱۰

سلسلہ احمدیہ — حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی حقائق و معارف سے لبریز کتاب اور سلسلہ کی پچاس سالہ تاریخ ہے قیمت مجلد عہ بے جلد عمر

تریاق القلوب — یہ بھی حضرت مسیح موعودؑ کی ایک گرانقدر تصنیف ہے جس میں بہت سے خدائی نشانات کا ذکر ہے قیمت فی نسخہ ۱۲

براہین احمدیہ حصہ پنجم — حضرت مسیح موعودؑ کی ایک نہایت نادر تصنیف ہے جس میں روحانی علم کے نہایت قیمتی خزانے مخفی ہیں اور بہت سے اختلافی مسائل کا حل ملتا ہے قیمت ایک روپیہ فی نسخہ

سیرت المہدی — ہر سہ حصص۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سوانح حیات اور سیرت کے متعلق روایات کا شاندار مجموعہ ہے۔ قیمت ہر سہ جلد تین روپیہ۔

نوٹ:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتب کا سیٹ جو پہلے پچاس روپیہ میں آتا ہے اب صرف پچیس روپیہ میں طلب فرمائیں۔ **منیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان**

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah